

ادارہ ہے، اسی سلسلہ میں ڈپارٹمنٹ نے ایک بین الاقوامی سیمینار منعقد کیا جس کا موضوع تھا ”مذہب کے درجہ مطالعہ کے نقطہ ہائے نظر“۔ یہ سیمینار تین دن چلا اور بہت کامیاب رہا اس کی روداد انہیں دفوں میں برہان میں شائع ہوئی تھی) زیر تبصرہ کتاب انہیں مضامین کا مجموعہ ہے۔ پروفیسر ہرنس سنگھ صد شعبی خیر مقدمی تقریر اور پروفیسر کرپال سنگھ رائس چانسلسر پنجابی یونیورسٹی کی افتتاحی تقریر کے علاوہ اس مجموعہ میں ہیں مقالات شامل ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) ”مذہب کا مطالعہ ایک علمی مضمون کی حیثیت سے“ گرجن سنگھ طالب۔ (۲) ”مورخ کی نگاہ میں مذہب“ بدیا پارکا (۳) ”روایتی اور ما بعد الطبعیاتی مذہب“ تارن سنگھ۔ (۴) ”مذہب کا مطالعہ مذہبی طریقہ“ انور علی فانی سوز۔ (۵) ”مذہب کا مطالعہ مذہبی نقطہ نظر سے“ ایچ مہیشوری۔ (۶) ”مذہب کا مطالعہ معروضی نقطہ نظر سے“ پرمانند دیورکر۔ (۷) ”مذہب کی تعلیم کسے دی جائے“ سعید احمد ابراہادی۔ (۸) ”کمیتوں اور یونیورسٹیوں اور مدرسوں میں مذہب کی تعلیم کے طریقے“ جی جی پیرٹ ساش۔ باقی مقالات۔ جین مذہب، سیوا کا تصور، مذہب کا مطالعہ مذہبی تجربے کے نقطہ نظر سے، نفسیاتی نقطہ نظر، معاملاتی نقطہ نظر، وغیرہ چند اور موضوعات پر ہیں ایک سیمینار کا بڑا فائدہ یہی ہوتا ہے کہ کسی ایک موضوع کی نسبت جو معلومات ہمیں مطالعہ کے بعد حاصل ہو سکتی ہیں وہ دو تین دن میں حاصل ہو جاتی ہیں اور ایک ہی مضمون کے بہت سے فاضل اور محقق اساتذہ سے سوال و جواب اور پوچھ گچھ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ چنانچہ یہاں بھی یہی ہوا۔ اس بنا پر اس کتاب کا مطالعہ دلچسپ، مفید اور پراز معلومات ہوگا۔

مسلمان اور عصری مسائل | از ڈاکٹر سعید عابد حسین صاحب، تقطیع متوسط ضخامت ۶۸ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت مجلد 5/50 پتہ :- مکتبہ جامعہ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۲۵
 ”اسلام اور عصر جدید“ اردو کا بلند پایہ ماہی مجلہ ہے جو ڈاکٹر سعید عابد حسین صاحب کی ادارت میں پابندی اور کامیابی سے نکل رہا ہے، اس میں عام مضامین و مقالات کے علاوہ ڈاکٹر صاحب موصوف کے نام سے جو ادارے ہوتے ہیں وہ ادبی اور معنوی حیثیت